الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

# دار الافتاء والقضاء

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586


Name :

Address : **Lahore**

Subject : **JAIZ-NAJAIZ**

Writer : محمد احسان

Serial No : **20999**

Date : **11/21/2013**

Contact No:

Email :

MODE: **Regular**

jo orat khod kamati ho to kiya wo apni kamai sey apny maa baap ko day sakti hai? ya husband sey pochna lazmi hoga? kion k husband ka ye kehna hai k tum ko nokri ki ijazat to main ney di hai to is kamai par sirif mera haq hai to mujy har bat ka ilm hona chahy

"جو عورت خود کماتی ہو تو کیا وہ اپنی کمائی سے اپنے ماں باپ کو دے سکتی ہے؟ یا خاوند سے پوچھنا لازم ہوگا؟ کیونکہ خاوند کا کہنا ہے کہ نوکری کی اجازت میں نے تم کو دی ہے تو کمائی پر صرف میرا حق ہے لہذا مجھے ہر بات کا علم ہونا چاہئے"

## الجواب حامداً ومصلیاً

عورت کا اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر روزگار کیلئے گھر سے نکلنا شرعاً ممنوع ہے کیونکہ عورت کی تمام ذمہ داریاں کھانے، پینے اور پہننے کے اعتبار سے شریعت نے خاوند کے ذمہ ڈالی ہیں۔ لیکن اسکے باوجود خاوند اپنی اہلیہ کو ملازمت کی اجازت دیدے تو پوری کی پوری کمائی کی مالک وہ عورت ہی ہوگی وہ اسکو خرچ کرنے کے اعتبار سے مکمل آزاد ہے۔ چاہے تو اپنی کمائی خاوند کی اجازت کے بغیر والدین کو دیدے چاہے خاوند کو دیدے اور چاہے خود رکھ لے۔
خاوند کا اسکی کمائی پر صرف اپنا حق جتانا درست نہیں البتہ اس صورت میں جب وہ خود کما رہی ہے اس کا نان نفقہ شوہر کے ذمہ واجب نہیں رہا اس لئے اسے گھریلو معاملات میں شوہر کا معاون ہونا چاہئے نہ کہ معاند۔

کما فی الشامیہ: ثم ذکر خلافا فی المرأۃ مع زوجها اذا اجتمع بعملهما اموال کثیرۃ فقیل ھی للزوج وتکون المرأۃ معینا له الا اذا کان لها کسب علی حدۃ فھو لها وقیل بینهما نصفان۔ (جلد ۴ صـ ۳۲۵)

وفی الدر: وکل محبوس لمنفعۃ غیرہ یلزمه النفقۃ (وفی الشامیہ) (قوله کل محبوس) ھذہ کبریٰ من الشکل الاول الی قوله الزوجۃ محبوسۃ لمنفعۃ الزوج الخ وینتج لزوم نفقتها علیه فافهم (جلد ۳ صـ ۵۷۳) واللہ اعلم بالصواب

محمد احسان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۲۱/ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
۲۰۹۹۹
۱۴۳۵-۸-۸

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲/ ۸/ ۱۴۳۵ھ

[illegible signature]
۳ شعبان ۱۴۳۵
نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

7/6/14